Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

13۔ خطوطِ غالبؔ

مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ

(1797ء-1869ء)

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مرزا غالب آگرہ میں پیدا ہوئے اصل نام مرزا اسداللہ خان بیگ تھا پہلے اسد بعد میں غالب تخلص اختیار کیا پانچ سال کی عمر میں مرزا کے والد عبداللہ بیگ فوت ہوگئے ان کے چچا نصراللہ بیگ نے ان کی پرورش کی تیرہ برس کے تھے کہ امراؤ بیگم سے ان کی شادی ہوگئی۔ غالب نے ابتدائی تعلیم آگرہ میں حاصل کی ان کے سسرال دہلی میں تھے۔ 15 سال کی عمر میں وہ بھی دہلی منتقل ہوگئے۔ غالب کو انگریزی سرکار سے باسٹھ روپے چار آنے ماہوار پنشن ملتی تھی۔ یہ رقم ان کے اخراجات کے لیے ناکافی تھی۔ بعض امرا ان کی مالی مدد کیا کرتے تھے، پھر بھی غالب ہمیشہ معاشی تنگدستی کا شکار رہے۔ بہادر شاہ ظفر کے دربار سے تعلق پیدا ہوا خاندان مغلیہ تاریخ لکھنے کے عوض 50 روپے ماہوار تنخواہ ملنے لگی۔ 1854ء میں ذوق کے انتقال پر بہادر شاہ ظفر کے استاد مقرر ہوئے۔ مرزا غالب نے 15 فروری 1869ء کو دہلی میں وفات پائی۔

مرزا غالب ایک نابغہ روزگار شخص تھے۔ وہ ایک بلند پایہ شاعر، صاحب اسلوب نثر نگار اور اعلی درجے کے تاریخ نویس تھے۔ فارسی زبان کا خداداد ذوق رکھتے تھے۔ غالب کے بقول: "ان کا فارسی کلام، اردو شاعری سے بھی زیادہ اونچے درجے کا ہے۔" اگرچہ شہرت انہیں اپنے اردو دیوان ہی سے ملی۔

مرزا غالب نے مکتوب نویسی میں بھی اپنی الگ راہ نکالی۔ ان کی جدت پسندی نے اردو نثر کو نیا اندازو آہنگ عطا کیا۔ انہوں نے خطوں کے رسمی انداز کو ترک کیا اور خط کو بے تکلفانہ گفتگو اور شخصی دلی جذبات کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔ خود کہتے ہیں: "میں نے مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے۔"

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ان خطوں کا ایک مجموعہ عودِ ہندی کے نام سے 1868ء میں شائع ہو گیا تھا۔ دوسرا مجموعہ اُردوئے معلی ان کی وفات کے مہینا بھر بعد میں چھپ کر آیا۔ دیوانِ غالب کے علاوہ ان کی زیادہ تر تصانیف فارسی زبان میں ہیں ۔ دَستنبو، پنج آہنگ ، مہر نیم روز ، قاطع بُرہان وغیرہ۔

مُشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ناگاہ	اچانک	برخوردار	بلند اقبال ، اچھی قسمت
حاجت	ضرورت	شیرازہ بندی	جلدبندی
دل خواہ	طبیعت کے مطابق	سیر و سفر	تفریح اور سیاحت
مطبع	پریس	چہار شنبہ	بدھ کا دن
منتظر	انتظار میں	آئین	قانون، قاعدہ

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

اشتہار	اعلان	خاک نشین	خاک میں بیٹھنے والے درویش
شنبہ	ہفتہ	تقطیع	سائز (کتاب کی لمبائی چوڑائی)
زنہار	ہرگز	تحویل	سپردگی ، قبضہ
واسطے	سبب کے لیے	ڈھائی جائیں گی	گرائی جائیں گی ، مسمار کی جائیں گی
غمگین	اداس	بیرنگ	ڈاک میں آنے والا لفافہ جس پر ڈاک ٹکٹ نہ لگے ہوں
فتوح	اوپر کی آمدن مراد رقم	سہ شنبہ	منگل کا دن
بیٹی کا قدم	بیٹی کی پیدائش	سطر	قطار (حرفوں یا لفظوں کی)
رعایت	پاس ۔ لحاظ	بے ادبی	گستاخی

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

محصول	ٹیکس۔ لگان	مجتہد العصر	زمانے یا دور کا بڑا عالم ۔یہاں میر سرفراز حسین مراد ہیں
قصد	ارادہ	دار البقا	مفتی صدر الدین آزر وہ مرحوم کی قائم کردہ درسگاہ
فنا	نیست و نابود۔ ہلاک	خلعت	قیمتی اور فاخرہ لباس جو کسی بادشاہ یا نواب کی طرف سے کسی شخص کو بطور انعام اور اعزاز دیا جاتا ہے
حاکم اکبر	اکبر بادشاہ	پیش	مراد ہے پنش، وہ مقررہ رقم کو کسی ملازم کو ملازمت سے ریٹائر منٹ کے بعد ہر ماہ ملتی ہے
کوچہ	گلی ۔ باڑہ	بڑ	برگد کا درخت

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

پھاوڑا	کدال۔بیلچہ	خیر و عافیت	سلامتی ۔ خیریت
مطبع	طبع ہونے کی جگہ	سہ شنبہ	منگل کا دن
پون ٹوٹی	محصول چونگی	کس بشنویا نشنود من گفتگوئے می کنم	کوئی سنے یا نہ سنے میں تو اپنی بات کہہ دیتا ہوں

ClassNotes

پیراگراف کی سلیس

پیراگراف: اللہ اللہ ! ہم تو کول سے تمہارے خط کے آنے کے منتظر تھے ۔ ناگاہ کل جو خط آیا ، معلوم ہوا کہ دو دن کول (ا) میں رہ کر سکندر آباد (2) آگئے ہو اور وہاں سے تم نے خط لکھا ہے ۔ دیکھیے : اب یہاں کب تک رہو اور آگرہ کب جاؤ۔ پرسوں برخوردار شیو نرائن (3) کا خط آیا تھا۔ لکھتے تھے کہ کتابوں کی شیرازہ بندی ہو رہی ہے ۔ اب قریب ہے کہ بھیجی جائیں ۔ مرزا مہر (4) بھی ایک ہفتہ بتاتے ہیں ۔ دیکھیے ! کس دن کتابیں آجائیں۔ خدا کرے سب کام دل خواہ بنا ہو ۔

حل لغت: منتظر : انتظار کرنے والا۔ ناگاہ : نہ چاہتے ہوئے۔ معلوم ہونا: جاننا ، علم ہونا ۔ برخوردار : بیٹا ۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

سلیس اردو: مرزا اسد اللہ خاں غالب کے خطوط ادب میں بہت اہمیت کے حامل ہیں مرزا اسد اللہ خان غالب اپنے دوست منشی ہرگوپال کے نام سے لکھتے ہیں اللہ جانتا ہے کہ میں انتظار کر رہا تھا کہ علی گڑھ سے تمہارا خط آئے گا کل اچانک ہی تمہارا خط آگیا جس میں لکھا تھا کہ تم دو دن علی گڑھ میں گزارنے کے بعد سکندر آباد آگئے ہو اور یہ خط بھی ت تم نے مجھے سکندر آباد سے ہی لکھا ہے۔ تمہارا خط ملنے سے ایک دن پہلے شیو نرائن کا خط آیا تھا انہوں نے خط میں لکھا ہے کہ کتابوں کی جلدیں بننا شروع ہو گئی ہیں اب جلد ہی بھیج دی جائیں گی مرزا مہر کہہ رہے تھے کہ تقریباً کتابوں کو ملنے میں تقریبا ایک ہفتہ لگے گا اب دیکھو کس دن کتابیں آتی ہیں اللہ کرے یہ کتابیں پڑھنے والوں کو پسند آئیں اور میں سب کا پسندیدہ شاعر بنا رہوں۔

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مشق

مختصر جواب لکھیں:

الف: مرزا غالب نے میر مہدی حسین مجروح کو خط بیرنگ کیوں بھیجا؟

جواب: مرزا غالب کے پاس کاغذ، ٹکٹ کچھ بھی نہیں تھا اس لئے انہوں نے میر مہدی حسین مجروح کو خط بیرنگ بھیج دیا تھا صرف وہی ایک بیرنگ لفافہ موجود تھا۔

ClassNotes

ب۔ مرزا غالب نے میر مہدی مجروح کو خط کب لکھا؟

جواب: مرزا غالب نے سہ شنبہ (منگل کا دن) آٹھ نومبر صبح کے وقت خط لکھا۔

ج۔ کون سی دو چیزوں پر محصول وصول نہیں کیا جاتا تھا؟

جواب: صرف اناج اور اُپلے دو ایسی چیزیں تھیں کہ ان پر محصول نہیں لیا جاتا تھا۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

د۔ مرزا غالب نے کتابوں پر کیا رائے دی ہے؟

جواب: مرزا غالب کے مطابق کتابوں کا کاغذ، خط، تقطیع، سیاہی اور چھاپا سب بہت اچھا ہے۔

ہ۔ تفتہ نے غالب کو خط کہاں سے لکھا تھا؟

جواب: تفتہ نے غالب کو خط آباد سے خط لکھا تھا۔

ClassNotes

2۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے۔

الف۔ میر مجروح کے خط میں کس کی بیٹی کی پیدائش کا ذکر ہے؟

1. میر مجروحؔ
2. میر نصیر الدین
3. میرن
4. شاہ محمد عظیم

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

1. ترکار اور پھل
2. اناج اور اُپلے
3. غلہ اور ترکاری
4. پھل اور اُپلے

ج۔ مرزا غالب کو تفتہ کا خط کہاں سے آتا تھا؟

1. کلکتہ
2. سکندرآباد
3. کول
4. آگرہ

د۔ کس شخص نے کتابوں کی شیرازہ بندی کے بارے میں مرزا کو خط لکھا تھا؟

1. تفتہ
2. میرن
3. میر مہدی مجروح
4. شیو نرائن

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ہ۔ دوسرے خط کے مطابق مرزا غالب کو کتنی کتابیں موصول ہوئیں؟

1. بیس
2. تینتیس
3. تیس
4. تینتا لیس

و۔ مرزا غالب نے تفتہ کو دوسرا خط کب لکھا؟

1. تین نومبر 1858ء
2. 13 نومبر 1857ء
3. 13نومبر 1858
4. 23 نومبر 1858ء

جوابات:

(الف)	میر نصیر الدین	(ب)	اناج اور اُپلے
(ج)	کول	(د)	شیو نرائن

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

(ہ)	تینتیس	(و)	13نومبر1858

3۔ "خطوطِ غالب" کے متن کو ذہن میں رکھ کر درست یا غلط پر نشان (√) لگائیں۔

الف۔ مرزا غالب نے میر نصیر الدین کو بیٹی کی پیدائش پر مبارکباد دی۔ √درست / غلط

ب۔ تیسرے خط میں دارالبقاء کے فنا ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ √درست / غلط

ج۔ مرزا غالب نے تفتہ کو پہلا خط لکھا تو تفتہ کول میں تھے۔ درست /√ غلط

د۔ مرزا غالب کو کتابیں 12 نومبر 1858ء کو ملیں۔ √درست / غلط

ہ۔ دوسرے خط میں دلی کے خاک نشینوں سے مراد خود مرزا غالب کی ذات ہیں۔ √درست / غلط

4۔ ان جملوں کی وضاحت کریں:

الف: دارا لبقا فنا ہو جائے گا، رہے ناپ اللہ کا۔

وضاحت: دارا کا مطلب ہے گھر، البقا کا مطلب ہے باقی رہنے والا۔ اس جملے کو مرزا غالب نے دارا لبقا

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

چیزیں ہماری زندگی کے لیے ضروری ہیں، یہ سب کچھ ایک نا ایک دن ختم ہو جائے گا، فنا ہو جائے گا اور جو اصل اور در حقیقت میں باقی رہ جانے والی ذات ہے وہ اللہ کا نام ہے۔ صرف اور صرف اللہ کا نام باقی رہ جائے گا۔ باقی سب کچھ ختم ہو جائے گا۔

ب۔ حاکم اکبر کی آمد سن رہے ہیں۔

وضاحت: بادشاہ اکبر کے آنے کی خبر ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔ حاکم کا مطلب ہے حکومت کرنے والا یعنی حکمران۔ غالب کے عہد میں اکبر بادشاہ کی حکومت تھی، اس کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ حاکم اکبر کے بارے میں سن رہے ہیں کہ وہ دلی میں آئیں گے۔

ج۔ منشی بالمکند بے صبر کے ایک خط کا جواب ہم پر فرض ہے۔

وضاحت: اس سے مراد یہ کہ منشی بالمکند نے غالب کو خط لکھا تھا جس کا جواب دینا مرزا غالب اپنے ذمے فرض سمجھ رہے تھے۔ مگر اس لیے نہ جواب دے رہے تھے کہ انہوں نے اپنا سیر و سفر میں مصروف ہونا لکھا تھا۔ اس لیے مرزا غالب خط کا جواب کہاں بھیجتے۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

د۔ کیا یہ آئین جاری ہوا ہے۔

وضاحت: آئین سے مراد وہ قانون، ضابطہ یا دستور ہے جس پر عمل کرنا سب کا فرض ہوتا ہے۔ مرزا غالب نے منشی ہر گوپال تفتہ کے نام اپنے خط میں آئین کو بطورِ طنز و مزاح استعمال کیا ہے کہ کیا یہ دستور بن گیا ہے کہ جو لوگ دلی میں رہتے ہیں ان کو خط نہ لکھا جائے۔

ہ۔ خان چند کا کوچہ شاہ بولا کے بڑ تک ڈھے گا۔

وضاحت: خان چند کا کوچہ ایک جگہ کا نام ہے۔ مرزا غالب نے اپنے خط میں بتایا کہ خان چند کا کوچہ شاہ بولا کہ بڑ تک ڈھے جائے گا۔ یعنی ان دو مقامات کے درمیان موجود عمارات گرا دی جائیں گی۔

5۔ کالم (الف) کے الفاظ کالم (ب) سے ملائیں:

کالم (الف)	کالم (ب)
پہلا خط	میر مہدی حسین مجروح

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

شیو نرائن	میر نصیر الدین
دوسرا خط	خلیق انجم
دار البقا	کتابوں کی شیرازہ بندی
غالب کے خطوط	فنا
بیٹی کا قدم مبارک	ہر گوپال تفتہ

ClassNotes

جوابات:

کالم (الف)	کالم (ب)
پہلا خط	ہر گوپال تفتہ
شیو نرائن	کتابوں کی شیرازہ بندی

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

دارالبقا	فنا
غالب کے خطوط	خلیق انجم
بیٹی کا قدم مبارک	میر نصیر الدین

6۔ مندرجہ ذیل پر اعراب لگائیے:

مجروح، تفتہ، مجہتدالعصر، برخوردار، تحویل

جواب: مَجْرُوْح، تُفْتَہ، مُجْتَہِدُالْعَصر، بَرخُوردَار، تَحْوِیْل

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes